سورۃ الزمر آیۃ ۲۳-۲۲

Sura Al Zumr

قبلہ حضرت جی احسن بیگ صاحب دامت برکاتہم نے ۱۳ جولائی ۲۰۲۰ء کی مجلس میں مندرجہ ذیل آیاتِ مبارکہ تلاوت فرمائیں اور سب ساتھیوں کو زبانی یاد کرنے کی تاکید بھی فرمائی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰہُ صَدۡرَہٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَہُوَ عَلٰی نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ

بھلا کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے، جس کے نتیجے میں وہ اپنے پروردگار کی عطا کی ہوئی روشنی میں آچکا ہے، (سنگ دلوں کے

فَوَیۡلٌ لِّلۡقٰسِیَۃِ قُلُوۡبُہُمۡ مِّنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۲﴾

برابر ہوسکتا ہے؟) ہاں! بربادی ان کی ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو چکے ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِیۡثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِہًا مَّثَانِیَ ٭ۖ تَقۡشَعِرُّ

اللہ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے۔ ایک ایسی کتاب جس کے مضامین ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں، جس کی باتیں بار بار دہرائی گئی ہیں۔ وہ لوگ

مِنۡہُ جُلُوۡدُ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِیۡنُ جُلُوۡدُہُمۡ وَ قُلُوۡبُہُمۡ

جن کے دلوں میں اپنے پروردگار کا رعب ہے، ان کی کھالیں اس سے کانپ اٹھتی ہیں، پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر

اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ہُدَی اللّٰہِ یَہۡدِیۡ بِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ مَنۡ

اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ذریعے وہ جس کو چاہتا ہے، راہ راست پر لے آتا ہے، اور جسے

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۝۲۳

اللہ راستے سے بھٹکا دے، اسے کوئی راستے پر لانے والا نہیں۔

قبلہ حضرت جی احسن بیگ صاحب دامت برکاتہم نے آج کی مجلس میں مندرجہ بالا آیاتِ مبارکہ تلاوت فرمائیں اور سب ساتھیوں کو زبانی یاد کرنے کی تاکید بھی فرمائی۔ پھر ارشاد فرمایا۔ یہ چیز بار بار عرض کی ہے کہ یہ شے معمولی نہیں، کھیل تماشا نہیں، بچوں کا کھیل نہیں۔ مرضی آئی کر لیا، مرضی آئی چھوڑ دیا۔ دنیا و مافیھا میں کوئی شے اس سے افضل نہیں۔ اَللہ تعالیٰ کا ڈر غالب ہو جس میں قلب اور بدن دونوں شامل ہیں۔ قلب اور بدن کا ذکر میں لگ جانا، یہ ہے اَللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت، اللہ جسے چاہتے ہیں، اسے یہ چیز عطا فرماتے ہیں۔ جسے اَللہ تعالیٰ نہیں چاہتے، ہم اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔ یہ اَللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہے۔ بیان نہیں کی جا سکتی۔ بہت کم لوگوں کو اس کی سمجھ ہے۔ قلیل لوگ اسے سمجھے ہیں کہ یہ کیا چیز ہے؟